روزنامہ
الفضل
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com
سوموار 24۔اکتوبر 2016ء 22 محرم 1438 ہجری 24۔اخاء 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 240

حضرت نوحؑ کی دعا

حضرت قتادہؓ کہتے ہیں کہ حضرت نوحؑ نے اپنی قوم کے خلاف بالآخر اس وقت یہ بددعا کی جب آپؑ پروحی ہوئی کہ اب تیری قوم میں سے اورکوئی شخص ایمان نہیں لائے گا۔ (ہود:37)(تفسیر الدرالمنثور جلد 5 صفحہ 270)

اے میرے رب! زمین پر کوئی گھر کافروں کا باقی نہ رہے۔ اگر تو ان کو اسی طرح چھوڑ دے گا تو یہ تیرے دوسرے بندوں کو بھی گمراہ کر دیں گے اور وہ فاجر کفر کرنے والے کے سوا کوئی بچہ نہ جنیں گے۔ (نوح:28,27)

ارشادات عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

کثرت سے مانگو:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ کہ جب تم میں سے کوئی دعا کرے تو وہ کثرت سے مانگے کیونکہ وہ اپنے رب سے مانگ رہا ہے۔ (مسند عبد بن حمید جلد 1 صفحہ 434 حدیث نمبر:1496)

کثرت سے ذکر الٰہی:

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ اس کثرت سے ذکر الٰہی کرو کہ لوگ تمہیں مجنون کہنے لگ جائیں۔ (مسند احمد مسند ابی سعید الخدری حدیث نمبر:11656)

خزانوں میں کمی نہیں آئے گی:

حضرت ابوذر غفاریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے میرے بندو اگر تمہارے سب اگلے اور پچھلے جن وانس ایک میدان میں اکٹھے ہو جائیں اور مجھ سے حاجات مانگیں اور میں ہر ایک انسان کی حاجات پوری کر دوں تو بھی میرے خزانوں میں اتنی بھی کمی نہیں آئے گی جتنی سمندر میں سوئی ڈال کر اس کو باہر نکالنے سے سمندر کے پانی میں آتی ہے۔
(صحیح مسلم کتاب البر والصلہ باب تحریم الظلم)

سمیع وقریب خدا:

حضرت ابوموسیٰؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم آنحضرت ﷺ کے ساتھ سفر میں تھے۔ لوگ بلند آواز سے نعرہ تکبیر لگانے لگے۔ اس پر رسول اللہؐ نے فرمایا! اے لوگو! میانہ روی اختیار کرو نہ تو تم کسی بہرے کو بلا رہے ہو اور نہ ہی کسی ایسے کو جو موجود نہ ہو۔ تم تو سمیع وقریب خدا کو پکار رہے ہو جو تمہارے ساتھ ساتھ ہے۔

حسنات دارین مانگو:

آنحضرت ﷺ ایک ایسے صحابی کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے جو سخت بیمار تھے اور کمزوری کی وجہ سے چوزے کی طرح معلوم ہوتے تھے۔ آنحضرتؐ نے ان سے پوچھا کیا تم اللہ سے صحت اور عافیت کی دعا نہیں مانگتے تھے۔ انہوں نے کہا یا رسول اللہ میں تو یہ دعا کرتا تھا کہ اے اللہ تو نے جو سزا مجھے آخرت میں دینی ہے اسی دنیا میں دے دے۔ اگلے جہان میں نہ دینا۔ آنحضرتؐ نے فرمایا تم اس سزا کی استطاعت نہیں رکھتے تمہیں یہ دعا کرنی چاہئے۔(۔) اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھی اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ (جامع ترمذی الدعوات باب عقد التسبیح بالید)

دعا میں سنجیدگی:

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اللہ سے اس حال میں دعا کرو کہ تمہیں قبولیت کا یقین ہو اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ غافل اور غیر سنجیدہ دل کی دعا قبول نہیں کرتا۔ (جامع ترمذی الدعوات باب جامع الدعوات عن النبی)

قبولیت دعا کا گُر:

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تکالیف کے وقت اس کی دعاؤں کو قبول کرے تو اسے چاہئے کہ وہ فراخی اور آرام کے وقت بکثرت دعا کرے۔ (جامع ترمذی ابواب الدعوات باب ماجاء ان دعوۃ المسلم مستجابۃ)

خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ

10-30 بجے رات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ کینیڈا کے دوران 28-اکتوبر 2016ء کا حضور انور کا خطبہ جمعہ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر پاکستانی وقت کے مطابق رات 10:30 بجے نشر ہوگا۔ احباب بھرپور استفادہ فرمائیں۔

نماز کا اصل طریق

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں۔
”میں نے اپنی جماعت کو نصیحت کی ہے کہ ہندوستان میں یہ عام بدعت پھیلی ہوئی ہے کہ تعدیل ارکان پورے طور پر ملحوظ نہیں رکھتے اور ٹھونگے دار نماز پڑھتے ہیں۔ گویا وہ نماز ایک ٹیکس ہے جس کا ادا کرنا ایک بوجھ ہے۔ اس لئے اس طریق سے ادا کیا جاتا ہے، جس میں کراہت پائی جاتی ہے، حالانکہ نماز ایسی شے ہے کہ جس سے ایک ذوق، انس اور سرور بڑھتا ہے۔ مگر جس طریق پر نماز ادا کی جاتی ہے اس سے حضور قلب نہیں ہوتا اور بے ذوقی اور بے لطفی پیدا ہوتی ہے۔ میں نے اپنی جماعت کو یہی نصیحت کی ہے کہ وہ بے ذوقی اور بے حضوری پیدا کرنے والی نماز نہ پڑھیں، بلکہ حضور قلب کی کوشش کریں جس سے ان کو سرور اور ذوق حاصل ہو...... نماز ایک ایسا شربت ہے کہ جو ایک بار اسے پی لے اسے فرصت ہی نہیں ہوتی۔ اور وہ فارغ ہی نہیں ہو سکتا۔ ہمیشہ اس سے سرشار اور مست رہتا ہے۔ اس سے ایسی محویت ہوتی ہے کہ اگر ساری عمر میں ایک بار بھی اسے چکھتا ہے تو پھر اس کا اثر نہیں جاتا۔

مومن کو ہمیشہ اٹھتے بیٹھتے ہر وقت دعائیں کرنی چاہئیں۔

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2016ء)
(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

3

معائنہ انتظامات جلسہ و کارکنان سے خطاب، جلسہ کا احوال اور پریس کانفرنس

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

6/ اکتوبر 2016ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چھ بجکر پندرہ منٹ پر بیت الذکر میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف رپورٹس اور خطوط پر ہدایات سے نوازا اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

پچھلے پہر بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

آج پروگرام کے مطابق لنگر خانہ کا معائنہ اور اس کے بعد جلسہ سالانہ کی ڈیوٹیوں کی افتتاحی تقریب تھی۔

معائنہ انتظامات جلسہ سالانہ

سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور لنگر خانہ کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔ یہ لنگر خانہ Peace Village کے ایک حصہ میں کھلی جگہ پر مارکیز لگا کر تیار کیا گیا ہے۔ کل چھ لنگر خانے علیحدہ علیحدہ بنائے گئے ہیں اور ان میں کل 240 چولہے موجود ہیں۔

لنگر خانہ میں اس وقت پانچ شعبہ جات کام کر رہے ہیں۔ گوشت سپلائی فوڈ لوڈنگ اور ان لوڈنگ، سٹوریج، فوڈ کوالٹی اور صفائی۔ ان شعبہ جات میں دوسو کارکنان کام کر رہے ہیں۔

لنگر خانہ میں مختلف اشیاء کو محفوظ طریقے سے سٹوریج کرنے کے لئے کل آٹھ ٹریلرز موجود ہیں۔ ان میں سے تین ٹریلرز میں ریفریجریٹر (Refrigerator) کی سہولت موجود ہے۔ کارکنان کی آسانی کے لئے لنگر خانہ میں ہی نماز کی ادائیگی کا علیحدہ انتظام کیا گیا ہے۔

جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لنگر خانہ میں تشریف لائے تو افسر صاحب جلسہ سالانہ اور ناظم صاحب لنگر خانہ نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور کارکنان نے نعرے بلند کئے۔

افسر صاحب جلسہ سالانہ نے لنگر خانہ کے تمام انتظامات کے بارہ میں بتایا اور مختلف کنٹینرز میں سٹور کی گئی اشیاء کے بارہ میں بتایا۔

حضور انور ایک لنگر خانہ کی مارکی میں تشریف لے گئے۔ یہاں آلو گوشت کا سالن پکا ہوا تھا۔ حضور انور نے اس کے معیار کا جائزہ لیا کہ اچھی طرح تیار ہو چکا ہے۔ حضور انور نے دیگ سے ایک آلو نکال کر اس کے مختلف حصے کئے اور فرمایا: ابھی کچھ سخت ہے۔

حضور انور نے نان کا بھی جائزہ لیا اور دریافت فرمایا کہ کہاں سے حاصل کرتے ہیں اور کب منگواتے ہیں۔ نان تازہ اور فریش ہونے چاہئیں۔ اس پر منتظمین نے بتایا کہ یہ ایک روز قبل کے ہیں اور کل منگوائے تھے اور یہ Whole Wheat کے ہیں۔

حضور انور نے ایک دیگ میں گوشت اور آلو کی مقدار کے بارہ میں دریافت فرمایا: اس پر منتظمین نے بتایا کہ ایک دیگ میں وزن کے حساب سے 40 پونڈ گوشت اور 25 پونڈ آلو ڈالے جاتے ہیں۔ منتظمین نے حضور انور کے استفسار پر بتایا کہ جلسہ گاہ میں ایک دن میں 24 ہزار لوگوں کو کھانا پیش کیا جائے گا اور شام کو پیس ولیج میں آٹھ ہزار لوگوں کے کھانے کا انتظام ہوگا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کینیڈا آمد کے ساتھ ہی لنگر خانہ میں کھانے کا انتظام شروع ہو چکا ہے اور مہمانوں کی پہلے سے آمد کی وجہ سے روزانہ چار سے چھ ہزار لوگوں کے کھانے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔

لنگر خانہ کے اس معائنہ کے آخر میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس لنگر خانہ کا معائنہ فرمایا جو سارا سال جاری رہتا ہے اور مستقل بنیادوں پر قائم ہے۔ جامعہ احمدیہ کینیڈا کے ہوسٹل میں مقیم طلباء کا کھانا یہیں تیار ہوتا ہے اس کے علاوہ روزمرہ آنے والے مہمانوں کے لئے بھی اسی لنگر خانہ میں کھانا تیار ہوتا ہے۔

لنگر خانہ کی انتظامیہ نے ایک کیک تیار کیا ہوا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اس کیک کے مختلف حصے کئے جو بعد ازاں کارکنان نے آپس میں تقسیم کئے۔

لنگر خانہ کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الذکر تشریف لے آئے۔ تمام ناظمین، نائب ناظمین اور معاونین ایک ترتیب کے ساتھ بیت الذکر میں بیٹھے ہوئے تھے۔

شعبہ جلسہ سالانہ، جلسہ گاہ اور خدمت خلق کے نائب افسران کی تعداد 16 ہے، ناظمین کی تعداد 116 ہے۔ جبکہ معاونین کی تعداد 3200 ہے۔

خواتین کی انتظامیہ میں ناظمات اور کارکنات کے بیٹھنے کا انتظام ایوان طاہر میں کیا گیا تھا۔ لجنہ میں 9 ناظمہ اعلیٰ، 41 ناظمات، 80 نائب ناظمات اور کارکنات کی تعداد 1760 ہے۔

ڈیوٹیوں کی افتتاحی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم شیخ عبدالہادی صاحب نے کی اور اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ پیش کیا۔

جلسہ کے کارکنان سے حضور انور کا خطاب

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کارکنان سے خطاب فرمایا:

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد، تعوذ اور تسمیہ کے بعد فرمایا:

اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے ان تمام ممالک میں جہاں جماعت احمدیہ کو قائم ہوئے ایک عرصہ ہو چکا ہے۔ جلسے منعقد ہوتے ہیں اور جلسے کے انتظامات کے لئے ڈیوٹیاں دینے والے کارکنان بھی مہیا ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام وہ جماعتیں جہاں ایک لمبے عرصے سے جلسے منعقد ہو رہے ہیں وہاں کے کارکنان بھی اپنی ذمہ داریاں نبھانے کے لئے خوب ٹرینڈ ہو چکے ہیں۔ بڑے منجھ چکے ہیں۔

مختلف جلسوں کے موقع پر، خاص طور پر یوکے میں یا بعض جگہوں پر جہاں میں خود شامل ہوتا ہوں۔ کارکنان کو کچھ مخاطب ہوتا ہوں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایم ٹی اے کے ذریعہ ہر جگہ یہ پیغام پہنچ بھی جاتا ہے۔ اس لئے جہاں تک نصائح کا تعلق ہے اگر آپ سب کارکنان، سب کام کرنے والے ایم ٹی اے سے جڑے ہوئے ہیں۔ اس کو سننے والے ہیں۔ تو ہر ایک کو اب یہ پتہ لگ جانا چاہئے کہ ان کی ذمہ داریاں کیا ہیں۔ لیکن بہر حال یاد دہانی کے طور پر ذکر کرنا بھی، یاد دلانا بھی، اللہ تعالیٰ کا ہی حکم ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جلسے کے لئے آپ سب کو یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ جس کسی خدمت کے لئے اپنے آپ کو آپ نے پیش کیا۔ کوئی اس میں زبردستی نہیں تھی۔ بلکہ ایک شوق سے آپ نے اپنے آپ کو پیش کیا۔ اس لئے کہ حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کر سکیں۔ انسان کے اپنے گھر میں مہمان آتا ہے تو اس کے لئے جو بھی اس سے بن پڑتا ہے وہ کرتا ہے۔ ایک ایسی ہستی جو ہم سب کو بہت پیاری ہے جس نے خاص طور پر جماعت کو یہ توجہ بھی دلائی کہ تم مہمانوں کی خدمت کرو۔ ان مہمانوں کی جو دین کی خاطر سفر کر کے آنے والے ہیں۔ تو ان کی یہ خدمت کس جوش اور جذبے سے کارکنان کو کرنی چاہئے۔ اس کا خود اندازہ کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جہاں تک انتظامی معاملات کا سوال ہے میرے خیال میں، گو کہ میں کافی سالوں بعد یہاں جلسہ پر آیا ہوں، کینیڈا کی جماعت کے کارکنان جو جلسہ پر خدمت کرنے والے ہیں۔ اس حد تک اپنے اپنے کام میں ماہر ہو چکے ہیں کہ وہ ہر کام کو باریکی سے سمجھ کر کرنے والے ہوں گے۔ انشاء اللہ۔ مجھے ان سے یہی امید ہے۔ لیکن بعض دفعہ بعض نئے آنے والے بھی کارکنان ہوتے ہیں اور اب تو بہت سارے گزشتہ چند سالوں سے پاکستان سے آئے ہیں۔ پاکستان سے آنے والے افراد جماعت کو جب تک وہاں جلسے منعقد ہوتے تھے۔ جلسے کے کاموں کا بڑا ماہر سمجھا جاتا تھا اور خاص طور پر ربوہ کے رہنے والوں کو۔ لیکن گزشتہ تقریباً 1984ء سے لے کے اب تک تینتیس چونتیس سال سے وہاں جلسے نہیں ہوئے اور ایک نسل جو اس وقت کام کرنے والی تھی۔ وہ بوڑھی ہو چکی ہے اور جو زیادہ بڑی عمر کے تھے۔ وہ شاید اس دنیا سے رخصت ہو چکے ہوں۔ اس وقت جو بچے تھے وہ جوان ہو کر بلکہ انصار اللہ کی عمر کو پہنچنے والے ہیں۔ اس لئے ان کو کوئی تجربہ نہیں ہے۔ اس لئے یہاں آنے والے جو پاکستان سے آئے ہیں۔ چاہے وہ ربوہ سے بھی آنے والے ہوں، گو کہ ربوہ میں ہر سال یا سال میں کئی مرتبہ ڈیوٹیاں لگائی جاتی ہیں اور ان کارکنان کو خاص طور پر لنگر خانے چلانے کے لئے ٹرینڈ کیا جاتا ہے کہ جب بھی اللہ تعالیٰ حالات بہتر کرے تو وہاں کے کارکنان کی ایسی تربیت ہوئی ہو جو فوری طور پر کام کو سنبھال سکیں۔ لیکن بہر حال ایک تربیتی دور سے گزرنا، تجرباتی طور پر کسی کام کو انجام دینا اور حقیقت میں مہمانوں کو سامنے رکھتے ہوئے۔ ان کی خدمت کرنا، ایک بالکل مختلف چیز ہے۔ اس لئے نئے آنے والے کارکنان کو میں کہوں گا۔ بعض بچے جوان ہوئے ہیں جو اب کارکن بنے ہیں۔

بعض نئے آنے والے ہیں جو بطور کارکن کام

کر رہے ہیں کہ جلسے میں جہاں بھی آپ کی ڈیوٹی ہے آپ نے ہر ایک سے جس پہلی بات کو سامنے رکھنا ہے۔وہ یہ ہے کہ خوش اخلاق کا مظاہرہ کرتے ہوئے۔اچھے طریقے سے ملنا ہے۔کسی بھی ڈیوٹی پر مقرر فرد کو یہ ضروری نہیں ہوتا کہ بعض مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جو جان بوجھ کر جھگڑے کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔بعض کارکنوں کو غصہ دلانے کی کوشش بھی کریں گے۔بعض حالات ایسے سامنے آجاتے ہیں انسان چڑ بھی جاتا ہے۔لیکن ایک احمدی کارکن کو ہمیشہ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اس کے اعلیٰ اخلاق ہمیشہ قائم رہیں۔کسی کا کوئی عمل اس کے اعلیٰ اخلاق چھین نہ سکے اور اعلیٰ اخلاق میں سب سے بڑی چیز یہی ہے کہ ہمیشہ مسکراتے ہوئے اور بد سے بدحالات میں بھی مسکراتے ہوئے اپنے کام کو سرانجام دیں اور کسی قسم کی بداخلاقی کسی مہمان سے نہ کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہاں! جو معاونین ہیں، کارکنان ہیں وہ اپنے سے بالا افسر کو بات پہنچا سکتے ہیں اور جو افسران ہیں وہ اپنے امیر کو بتا سکتے ہیں کہ یہ یہ لوگ اس قسم کی بداخلاقی کرنے والے ہیں تا کہ جو تربیت کا نظام ہے، سمجھانے کا نظام ہے، وہ ان کی اصلاح کی کوشش کر سکیں۔لیکن براہ راست کسی قسم کا بھی جھگڑا نہیں ہونا چاہئے۔چاہے وہ ٹریفک کے کنٹرول پر مامور کارکنان ہیں۔خاص طور پر کاروں کا جب رش پڑتا ہے۔اب تو اور بھی زیادہ کاریں ہوگئی ہوں گی یہاں کہ کافی رش ہوتا ہے اور ٹریفک کو صحیح طرح اس کی راہنمائی کرنا، ان کو ان کی جگہ پر لے کر جانا۔کافی مشکل کام ہوتا ہے۔نہ بھی جگہ ہو، تب بھی بعض لوگ زبردستی اپنی کاروں کو اندر لانے کی کوشش کرتے ہیں۔ایسے حالات میں ان کو پیار سے سمجھائیں، آرام سے سمجھائیں، اور اگر کوئی پھر بھی قاعدے اور قانون کو توڑتا ہے۔اس کی بالا افسر کو صرف شکایت کر دیں تا کہ جو تربیت کا نظام ہے، وہ خود ہی ان کو سمجھائے اور ان کی اصلاح کی کوشش کرے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اسی طرح کھانے کے وقت بعض لوگوں کے اپنے اپنے مزاج ہوتے ہیں۔وہ کھانے میں بڑے نخرے بھی کرتے ہیں۔لیکن جن کی کھانے پہ ڈیوٹی ہے، ان کو چاہئے کہ اسی طرح ان لوگوں کے نخرے برداشت کریں، جس طرح ماں اپنے بچے کو کھانا کھلاتے ہوئے اس کے نخرے برداشت کرتی ہے۔کسی قسم کی بداخلاقی نہیں ہونی چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اسی طرح صفائی کا نظام ہے۔صفائی نہایت اہم چیز ہے۔جلسہ گاہ کے جو کارکنان ہیں، ان کا صفائی کا اپنا ایک نظام ہے۔جو ہیلتھ اینڈ سینیٹیشن والے ہیں ان کا اپنا نظام ہے۔تو ہر نظام کا اپنا ایک نظام ہے۔کسی بھی کام کو معمولی نہ سمجھنا چاہئے۔بلکہ اپنی ذمہ داری کو ادا کرنے کی پوری کوشش کرنی چاہئے اور خوش اخلاق سے ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔پھر ہر کارکن کو یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ دنیا کے جو حالات ہیں۔وہ صرف سیکیورٹی والوں کا کام نہیں ہے کہ سیکیورٹی پر نظر رکھیں۔بلکہ ہر کارکن کو اپنے اپنے علاقے میں، اپنی جگہ پر جہاں جہاں ان کی ڈیوٹی ہے۔بہت زیادہ توجہ سے بہت Vigilant ہو کے، اپنے دائیں بائیں نظر رکھنی چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اور سب سے بڑھ کر یہ کہ ان دنوں میں یاد رکھیں کہ ہمارے کام ہمیشہ دعاؤں سے ہوتے ہیں۔اس لئے جہاں آپ ڈیوٹی دے رہے ہوں، وہاں دعاؤں پر بھی خاص طور پر زور دیں اور ہر کارکن یہ بھی یاد رکھے کہ جلسے کی ڈیوٹی، عبادات کی متبادل نہیں ہے۔جہاں نمازوں کا حکم ہے، باجماعت نمازوں کا حکم ہے، وہ ادا کرنی بھی ضروری ہے اور اگر ڈیوٹی کے دوران بیت الذکر میں یا جو بھی جگہ ہے جلسہ گاہ میں۔نمازوں کا موقعہ نہیں ملتا تو پھر ہر گروپ اپنی علیحدہ باجماعت نماز ادا کرے۔اس کی پابندی ہونی چاہئے اور افسران کو، ناظمین کو، اس کا خیال رکھنا چاہئے کہ اس کی پابندی ہو۔

اللہ کرے کہ یہ جلسہ ہر لحاظ سے انتہائی بابرکت ہو اور آپ لوگوں کو اللہ تعالیٰ احسن رنگ میں خدمت کی توفیق بھی عطا فرمائے۔دعا کر لیں۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

دعا کے بعد نداء ہوئی۔ابھی نماز کی ادائیگی میں کچھ وقت باقی تھا۔حضور انور تشریف فرما رہے اور اس دوران مختلف ناظمین سے ان کے شعبہ کے کاموں کا جائزہ لیا۔

ناظم رہائش گاہ سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ جو مہمان آرہے ہیں۔ان کی رہائش کے لئے کہاں کہاں انتظام کیا ہوا ہے۔اس پر ناظم نے بتایا کہ مدرسۃ الحفظ میں ہے، عائشہ اکیڈمی ہے، گیسٹ ہاؤسز میں ہے، جامعہ کے ہوسٹل کی ایک عمارت میں ہے اسی طرح پیس ولیج کے مختلف گھروں میں ہے لوگوں نے اپنے گھروں کے مختلف حصے مہمانوں کے لئے دیئے ہوئے ہیں۔اس وقت صرف امریکہ سے ہی قریباً پندرہ صد مہمان آچکے ہیں۔

اس پر حضور انور نے دریافت فرمایا کیا تمام مہمان باقاعدہ رجسٹرڈ ہوتے ہیں۔اس پر ناظم صاحب نے بتایا کہ تمام مہمانوں کی رجسٹریشن کی جارہی ہے۔حضور انور نے فرمایا کہ امریکہ سے آنے والوں کے تو اپنے Aims کارڈز استعمال ہو جائیں گے۔اسی طرح جو باقی ملک ہیں ان کے بھی ہو سکتے ہیں۔

شعبہ مہمان نوازی کے ناظم صاحب نے حضور انور کے استفسار پر بتایا کہ جہاں جہاں مہمانوں کی رہائشیں ہیں وہاں ان کے کھانے کا انتظام کیا گیا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے افسر صاحب جلسہ گاہ سے جلسہ گاہ کے انتظامات کے حوالہ سے دریافت فرمایا اور استفسار فرمایا کہ مردانہ جلسہ گاہ اور زنانہ جلسہ گاہ دونوں طرف بیوت الخلاء اور پھر ان کی ساتھ ساتھ صفائی کا کیا انتظام ہے۔

اس پر افسر صاحب جلسہ گاہ نے عرض کیا کہ باقاعدہ دونوں ہالوں سے ملحق مختلف حصوں میں بیوت الخلاء موجود ہیں۔قریباً 80 کے قریب بیوت الخلاء مردوں کی طرف موجود ہیں اور اتنے ہی خواتین کی طرف ہیں اور صفائی کے لئے باقاعدہ شعبہ صفائی کی ٹیمیں کام کر رہی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا صفائی کا اچھا انتظام ہونا چاہئے اور یہ ساتھ ساتھ ہونی چاہئے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جو جامعہ کے طلباء یہاں موجود ہیں وہ کھڑے ہو جائیں۔حضور انور نے فرمایا کیا آپ کو دو تین راتیں جاگنے کا تجربہ ہے یہ آپ کو ہونا چاہئے اگر دن رات کام کرنا پڑے تو آپ کو اس کا تجربہ ہو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے باری باری تمام طلباء سے ان کی کلاس اور جلسہ سالانہ کے موقع پر ان کی ڈیوٹیوں کے بارہ میں دریافت فرمایا:

چار پانچ طلباء نے جب عرض کیا کہ ہماری ڈیوٹی افسر صاحب جلسہ سالانہ کے دفتر میں ہے۔اس پر حضور انور نے فرمایا: اتنے زیادہ طلباء کی ڈیوٹی دفتر میں لگا دی ہے۔جامعہ والوں کو ایسی جگہ ڈیوٹی دینی چاہئے جہاں سخت کام ہو۔

اس پر افسر صاحب جلسہ سالانہ نے بتایا کہ ان سب سے آگے مختلف جگہوں پر کام لینا ہے۔بعض لنگر خانہ میں بھی کام کریں گے۔

بعد ازاں آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

ویب سائٹ پر جلسہ کی خبر

ویب سائٹ داسٹار (thestar.com) اس ویب سائٹ کے پڑھنے والوں کی تعداد 2 لاکھ 80 ہزار ہے۔اس نے اپنی 6 ؍اکتوبر 2016ء کی اشاعت میں لکھا:

انٹاریو میں اکتوبر کو (دینی) ورثہ کا مہینہ قرار دے دیا گیا۔

اس بل کے پاس کرانے کا مقصد (دینی) تاریخ اور ثقافت کے بارے میں معلومات کو بڑھانا ہے۔آرٹیکل میں اس بات کا بھی ذکر کیا گیا ہے کہ یہ قرارداد ان دنوں میں پاس ہوئی ہے جبکہ امام جماعت احمدیہ مرزا مسرور احمد ان دنوں کینیڈا کے دورہ پر ہیں۔دورہ کا مقصد جلسہ سالانہ میں شرکت کرنا ہے جس کا آغاز خطبہ جمعہ سے ہوگا اور توقع کی جاتی ہے کہ کئی ہزار لوگ شامل ہوں گے اور تمام دنیا میں بذریعہ ایم ٹی اے نشر کیا جائے گا۔

7؍اکتوبر 2016ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چھ بجکر پندرہ منٹ پر بیت الذکر میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔آج جماعت احمدیہ کینیڈا کے چالیسویں جلسہ سالانہ کا آغاز ہو رہا تھا۔

جلسہ سالانہ کینیڈا

اور آج اس جلسہ سالانہ کا پہلا دن تھا۔اس جلسہ کی نمایاں خصوصیت حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بنفس نفیس اس جلسہ میں شرکت تھی۔

جلسہ سالانہ کے انعقاد کے لئے جماعت کینیڈا نے انٹرنیشنل سنٹر میں بعض بڑے وسیع و عریض ہال حاصل کئے تھے۔

یہ انٹرنیشنل سنٹر ٹورانٹو شہر کے جنوب مغرب میں واقع مسی ساگا (Mississaga) شہر اور ٹورانٹو ایئر پورٹ کے نزدیک ایک وسیع و عریض نمائش گاہ ہے۔اس میں پانچ بڑے وسیع ہال اور متعدد چھوٹے ہال اور دفاتر اور متعلقہ تمام سہولتیں موجود ہیں۔

اس سنٹر کے ہال نمبر 5 میں مردانہ جلسہ گاہ اور ہال نمبر 3 میں لجنہ کی جلسہ گاہ بنائی گئی تھی جبکہ دیگر دو بڑے ہالوں میں مرد احباب اور خواتین کے لئے علیحدہ علیحدہ کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔

بڑے ہال سے ملحقہ ایک ہال میں جلسہ سالانہ کے مختلف دفاتر اور بک سٹور اور کتابوں کی نمائش لگائی گئی تھی۔نیز رسالہ ریویو آف ریلیجنز شعبہ سلطان القلم، ہیومینٹی فرسٹ، انٹرنیشنل ہیومن رائٹس کمیٹی اور شعبہ میڈیا اور پریس کے دفاتر بھی بنائے گئے تھے۔

اس انٹرنیشنل سنٹر کے تمام ہال ایئر کنڈیشنڈ ہیں۔مردانہ ہال میں سٹیج بڑی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا اور ہال کی دیواروں پر مختلف بینرز لگائے گئے تھے۔ہال کے دونوں جانب کرسیاں رکھی گئی تھیں۔جبکہ درمیان میں نرم کارپٹ بچھا کر نیچے بیٹھنے کا انتظام کیا گیا تھا۔جو ہال مردانہ جلسہ گاہ کے لئے استعمال ہوا اس کا رقبہ ایک لاکھ مربع فٹ ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دوپہر ایک بجے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور پولیس کے Escort میں جلسہ گاہ کے لئے روانگی ہوئی۔پولیس کے بارہ موٹر سائیکلز نے قافلہ کو Escort کیا اور ساتھ ساتھ مختلف مقامات پر راستہ کو کلیئر کیا۔

ایک بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی جلسہ گاہ تشریف آوری ہوئی۔

جلسہ گاہ کے بیرونی احاطہ میں پرچم کشائی کی تقریب ہوئی۔حضور انور نے لوائے احمدیت لہرایا جبکہ امیر صاحب کینیڈا نے کینیڈا کا قومی پرچم لہرایا۔اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔

بعد ازاں حضور انور نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

(اس خطبہ جمعہ کا خلاصہ روزنامہ الفضل کے

13/اکتوبر 2016ء کے شمارہ میں شائع ہو چکا ہے)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کا مکمل متن حسب طریق علیحدہ شائع ہوگا۔

حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ اڑھائی بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور نے نماز جمعہ و نماز عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ جمعہ MTA انٹرنیشنل پر Live نشر ہوا۔ پرچم کشائی کی تقریب بھی Live دکھائی گئی۔

حضور انور کے خطبہ جمعہ کا یہاں براہ راست تین زبانوں انگریزی، عربی اور فرنچ میں رواں ترجمہ کیا گیا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جہاں کینیڈا کی تمام جماعتوں سے احباب جماعت ہزارہا میل کے بڑے لمبے اور طویل سفر طے کر کے اپنی پچاس سالہ جوبلی کے اس تاریخ ساز جلسہ میں شمولیت کے لئے پہنچے تھے۔ وہاں امریکہ سے بھی احباب ہزاروں کی تعداد میں اس جلسہ میں شمولیت کے لئے محض اس لئے پہنچے تھے کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس جلسہ میں شمولیت فرما رہے تھے۔

امریکہ سے آنے والی بعض فیملیز بھی ہزارہا میل کے طویل فاصلے طے کر کے جلسہ کینیڈا میں شمولیت کے لئے پہنچی تھیں۔ امریکہ کے علاوہ دنیا کے مزید تیس ممالک سے آنے والے احباب بھی اس جلسہ میں شمولیت کی سعادت پا رہے تھے۔ یہ پہلا موقع تھا کہ کینیڈا کے جلسہ میں اتنی کثرت سے بیرونی ممالک سے احباب آئے تھے۔

ان آنے والے سبھی احباب نے اپنے پیارے آقا کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کی۔

پریس کانفرنس

نماز جمعہ و نماز عصر کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس انٹرنیشنل سنٹر کی ایک دوسری عمارت کے کانفرنس روم میں تشریف لے آئے جہاں پہلے سے الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا، CTV چینل، Tarvis CP24 چینل، مسی ساگا نیوز، ٹورانٹو سٹار، CTV نیوز اور TAG TV کے جرنلسٹس اور نمائندے موجود تھے۔ تین بجے پریس کانفرنس شروع ہوئی۔

سب سے پہلا سوال سی ٹی وی (CTV) کی جرنلسٹ نائیومی صاحبہ نے کیا کہ ایک امن کے پیغام کی اور دوسری محبت کی سب سے بات کرتے ہیں۔ مجھے معلوم ہے کہ آپ نے بہت ساری تحریکات کینیڈا میں کی ہیں۔ جیسا کہ Meet a Family .... ہے۔ اتنی ساری نفرت کے ہوتے ہوئے، آپ یہ کیسے کریں گے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جو بھی یہ گروپ کر رہے ہیں، یہ سب (دین حق) کی تعلیم کے خلاف ہے۔ پس ہم تو قرآن کریم کی پیروی کرتے ہیں اور اس میں کبھی کوئی ایسا حکم نہیں ہے کہ تم ایسا وحشیانہ سلوک کرو۔ جیسا کہ (-) کر رہے ہیں۔ سر قلم کرنا کبھی جائز نہیں ہوسکتا۔ خودکش حملہ بھی جائز نہیں ہے۔ کسی انسان کا بے سبب قتل ایسا ہی ہے جیسا کہ تمام انسانیت کا قتل۔ قرآن کریم ہمیں یہی تعلیم دیتا ہے۔ پس مجھے علم نہیں کہ وہ یہ تعلیم کہاں سے لیتے ہیں۔ جو وہ عمل کر رہے ہیں۔ اس کا (دین حق) سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اسی لئے ہم احمدی یہ پیغام پھیلا رہے ہیں اور یہی (دین حق) کا حقیقی پیغام ہے۔ جو قرآن کریم اور سنت رسول ﷺ سے معلوم ہوتا ہے۔ ہم اپنی تعلیم اور کہیں سے نہیں لے رہے۔ ہم (دین حق) کے اس حقیقی پیغام کو پوری دنیا میں پھیلانے کے لئے اپنا پورا زور لگا رہے ہیں۔ وہ لوگ جن کو (دین حق) کا تھوڑا سا علم ہے یہاں تک کہ میڈیا کے لوگ بھی، وہ بھی جانتے ہیں کہ یہ انتہا پسند گروپ حقیقی (دین حق) پر عمل نہیں کر رہے ہیں۔ بعض میڈیا والوں نے ان انتہا پسند گروپ سے سوالات کئے ہیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ ان کو حقیقی (دین) کا کوئی علم نہیں۔ پس یہ گروپ والے کہتے ہیں کہ ہمیں نہیں معلوم کہ (دین حق) کی حقیقی تعلیم کیا ہے۔ لیکن ہم وہی کر رہے ہیں جو ہمارے بالا افسروں نے ہمیں حکم دیا ہے۔

اس کے بعد CP24 کے جرنلسٹ Travis نے سوال کیا کہ امریکہ کا صدارتی انتخاب ایک ماہ تک ہونے والا ہے۔ جس کا نتیجہ پوری دنیا کو متاثر کرے گا۔ اس مہم سے بہت سارے نازک معاملات ظاہری طور پر کھل کر سامنے آئے ہیں۔ جیسا کہ Racist اور مذہبی مسائل۔ Donald Trump جو کہ ریپبلکن نمائندہ ہے کہتا ہے کہ اگر وہ منتخب ہو گیا تو وہ تمام مسلمانوں پر کچھ مدت کے لئے پابندی لگا دے گا۔ آپ کا اس بارہ میں کیا خیال ہے اور کیا آپ کسی خاص نمائندہ کا ساتھ دے رہے ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اسے جیتنے دیں، پھر میں جواب دوں گا۔ آپ ان مسلمانوں کے بارہ میں کیا کریں گے جو امریکہ میں رہتے ہیں۔ یہ تمام امور سیاست سے تعلق رکھتے ہیں۔ یا یہ ایک قسم کی انتخابی چال ہے۔ میں نہیں سمجھتا کہ اگر وہ منتخب ہو جائے گا تو ویسا کرے گا جیسا اس نے کہا ہے۔

بعدازاں ٹورانٹو سٹار کی جرنلسٹ حنا صاحبہ نے سوال کیا کہ میں سوچ رہی تھی کہ (-) میں امام کی کیا اہمیت ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس وقت بہت سارے انتہا پسند گروپس ہیں جو اپنے مقاصد کے پیچھے کئی سالوں سے لگے ہوئے ہیں۔ وہ (-) ممالک میں اپنے ہی لوگوں کے ساتھ بہت وحشیانہ سلوک کر رہے ہیں اور (-) ممالک کے باہر بھی یہی کچھ کر رہے ہیں۔ اس لحاظ سے امام کی ضرورت بہت واضح ہے۔ (-) کو ایک ایسے وجود کی ضرورت ہے جو ان کی صحیح راستے کی طرف راہنمائی کرے۔ جہاں تک مذہب کا تعلق ہے، اسلام کے بانی آنحضرت ﷺ نے یہ پیشگوئی فرمائی تھی اور بتایا تھا کہ آخری وقت میں ایسا زمانہ آئے گا کہ (دین حق) کی حقیقی تعلیم کو بھلا دیں گے۔ اس وقت اللہ تعالیٰ ایک شخص کو مبعوث کرے گا جو مہدی ہوگا۔

اسے مسیح کا بھی خطاب دیا جائے گا۔ اس مصلح کے آنے کے بارہ میں بہت سارے نشان آنحضرت ﷺ نے پہلے سے بتائے تھے۔ وہ سب نشان اب پورے ہو چکے ہیں۔ ہم یقین اور ایمان رکھتے ہیں کہ وہ شخص آچکا ہے اور وہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی بانی جماعت احمدیہ ہیں۔ آپ نے سو سال پہلے مہدی اور مسیح ہونے کا دعویٰ کیا تھا اور جماعت احمدیہ کی بنیاد ڈالی تھی۔ آپ کی وفات کے بعد آپ کی خلافت جاری ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ میرے خیال میں یا کسی مذہبی شخص یا عالم جس کو (دین حق) کی حقیقی تعلیم کا علم ہے۔ ان تمام مسائل کا حل جن کے سبب (-) ممالک میں پریشانی یا فساد برپا ہے اور تمام دنیا بے چینی میں ہے، فقط یہی ہے کہ اس شخص کو مان لیا جائے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے مبعوث کیا گیا ہے اور جو آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی کے مطابق آیا ہے۔ ہم احمدی یہ مانتے ہیں کہ ایک دن اللہ کے فضل سے لوگوں کو علم ہو جائے گا کہ (دین) کی حقیقی تعلیم کیا ہے اور دنیا کے اکثر لوگ اس جماعت میں شامل ہو جائیں گے تاکہ کامل امن اور انصاف قائم ہو جائے۔

اس کے بعد مسی ساگا نیوز کے جرنلسٹ نے سوال کیا کہ آپ کینیڈا کبھی کبھار آتے ہیں۔ آج آپ یہاں پیل ریجن مسی ساگا میں ہیں۔ کیا اس کی کوئی خاص وجہ ہے اور آپ کیسا محسوس کر رہے ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میرے خیال میں یہ میرا چوتھا یا پانچواں کینیڈا کا دورہ ہے۔ احمدیہ (-) جماعت کینیڈا، اپنا پچاس سالہ جشن منا رہی ہے۔ تقریباً پچاس سال پہلے یہاں جماعت کا آغاز ہوا تھا۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ جماعت اچھی طرح سے قائم ہو چکی ہے۔ وہ اپنا سالانہ جلسہ منعقد کر رہی ہے۔ ہر سال اپنا سالانہ جلسہ منعقد کرتے ہیں۔ لیکن یہ سال جماعت کے یہاں پچاس سال مکمل ہونے کی وجہ سے خاص ہے۔ اس وجہ سے انہوں نے مجھے یہاں آنے کی دعوت دی کہ میں جماعت کے افراد کو مخاطب کروں۔ پس یہ وجہ ہے کہ میں ادھر آیا ہوں۔ مسی ساگا میں جلسہ اس لئے ہو رہا ہے کیونکہ اور کوئی وسیع جگہ نہیں مل سکی، جہاں یہ جلسہ منعقد کیا جائے۔ اس لئے انہوں نے کچھ ہال یہاں کرائے پر لئے ہیں۔ ہر سال یہ کرائے پر ہال لے کر یہاں جلسے کا انعقاد کرتے ہیں۔ یہ بھی ایک وجہ ہے کہ میں یہاں ہوں۔ آج جمعہ ہے اور ہر جمعہ پر میں خطبہ دیتا ہوں جس میں اپنی جماعت کے افراد کو مخاطب ہوتا ہوں۔ جو کہ تمام دنیا میں ہمارے ٹی وی چینل سے مختلف زبانوں میں سنا اور دیکھا جاتا ہے۔ بس یہی وجہ ہے کہ میں آج یہاں مسی ساگا میں ہوں۔

اس کے بعد سی ٹی نیوز کے جرنلسٹ نے سوال کیا کہ میں جانتی ہوں کہ احمدیہ جماعت ان الفاظ پر قائم ہے کہ محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں۔ اس پیغام کو آج کے معاشرے میں پھیلانے کی کیا اہمیت ہے؟ میں تھوڑی تاخیر سے آئی ہوں اور معذرت خواہ ہوں اگر یہ سوال پہلے پوچھا گیا ہو۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میرے خیال میں یہ بات کافی واضح ہے کہ یہ پیغام آج کے دور میں کتنا اہم ہے، جہاں انتہا پسند گروپس بہت سارے مظالم اور وحشیانہ سلوک کر رہے ہیں۔ وہ یقیناً (-) کی نمائندگی نہیں کرتے۔ یہ ایک چھوٹا گروپ ہے۔ کہا جاتا ہے کہ داعش کی ممبرشپ فقط چند ہزار افراد پر مشتمل ہے۔ (-) کی تعداد کے لحاظ سے یہ نمبر بہت تھوڑا ہے۔ لیکن ان کا بڑھتا ہوا اثر بہت زیادہ ہے۔ وہ جہاں کہیں بھی ہوں خودکش حملے سے یا اور ایسے ظالمانہ فعل سے فساد برپا کر سکتے ہیں۔ اس زمانہ میں جو پیغام پوری دنیا میں پھیلانے والا ہے وہ یہی ہے کہ محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں۔ نہ صرف یہ کہ (-) اس کو پھیلائیں بلکہ سب کو یہ پھیلانا چاہئے۔ ہمیں آپس میں محبت کو بڑھانا چاہئے۔ ہمیں آپس میں سلامتی اور امن سے رہنا چاہئے۔ ہمیں ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے ہوں گے۔ بس یہی پیغام ہے جو ہر طرف پھیلانا ضروری ہے۔ ہم نے یہ نعرہ کس مقصد سے بنایا ہے۔ کیونکہ بانی سلسلہ جماعت احمدیہ نے (دینی) تعلیم اور قرآن کریم کا خلاصہ ان دو فقروں میں نکالا ہے اور وہ یہ ہے کہ تم اپنے خالق اور اس کی مخلوق کا حق ادا کرو۔ پس اگر تم ایسا کرو گے تو سب ٹھیک رہے گا۔ اگر (-) اس بات کو سمجھ لیں تو میرا نہیں خیال کہ دوسرے لوگ ان پر انگلی اٹھائیں گے کہ یہ انتہا پسند ہیں اور ظالم ہیں اور یہ ایسے ہیں اور یہ ویسے ہیں۔

بعدازاں سی ٹی وی کی جرنلسٹ نیومی صاحبہ نے سوال کیا کہ میں آپ کے بارہ میں پڑھ رہی تھی کہ آپ پاکستان میں احمدیت کی تعلیمات پر عمل نہیں کر سکتے۔ یہ بات کینیڈا میں رہتے ہوئے عجیب لگتی ہے۔ ہمارا ملک ایک مختلف رنگ و نسل کے لوگوں کا ملک ہے۔ آپ کیسا محسوس کرتے ہیں جب آپ کینیڈا آتے ہیں اور آپ کا کینیڈا کے بارہ میں کیا خیال ہے؟

اس کے سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جب سے مجھے اس مقام پر منتخب کیا گیا میں پاکستان میں نہیں رہتا بلکہ لندن یوکے میں رہتا ہوں۔ وہاں بھی مذہب کی آزادی ہے۔ ہم جو چاہیں کریں جو چاہیں مانیں اور عمل کریں۔ تمام

مغربی دنیا میں یا تمام ممالک میں جہاں جمہوریت اچھی طرح قائم ہے۔ وہاں مذہب کی اور کئی قسم کی آزادی ہے۔ پس جب میں کینیڈا آتا ہوں تو یہ کوئی نئی چیز نہیں ہے۔ میں پہلے سے ہی اس کا عادی ہوں۔ کیونکہ پچھلے تیرہ سال سے میں یوکے میں رہ رہا ہوں۔ میں دوسرے یورپین ممالک میں بھی سفر کرتا ہوں۔ یہاں تک کہ آسٹریلیا اور دوسرے ممالک میں بھی گیا ہوں۔ ان سب ممالک میں اپنے آپ کو آزاد محسوس کرتا ہوں۔ کیونکہ جو میں کرتا ہوں اس کی میں (اشاعت) بھی کرسکتا ہوں اور اس کو بیان بھی کرسکتا ہوں۔ کینیڈا میں بھی ایسا ہی ہے۔ میں خوش ہوں کہ کینیڈا ملٹی کلچرل ملک ہے اور آپ کو مذہب کی آزادی کے ساتھ ساتھ اظہار رائے اور ہر قسم کی آزادی حاصل ہے۔

اس کے بعد Tag TV کی جرنلسٹ حلیمہ سعدیہ نے سوال کیا کہ ہم آپ کو (-) دنیا میں بہت با اثر وجود سمجھتے ہیں۔ اس وجہ سے میں جاننا چاہتی ہوں کہ بحیثیت (-) ہم کس طرح اس دنیا کے شہری کی ذمہ داری نبھا سکتے ہیں اور یہ کہ کن وجوہات کی بنا پر (-) کا تنزل ہوا ہے۔

اس کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اگر آج کے (-) (دین حق) اور قرآن کی حقیقی تعلیم پر عمل کریں تو وہ اپنے آپ میں بہتری لا سکتے ہیں۔ انتہا پسند (-) نے قرآن کریم کی اصلی تعلیم کو غلط پیش کیا ہے۔ (-) کی اکثریت قرآن کی حقیقی تعلیم سے ناواقف ہے۔ وہ قرآن کریم اور تفاسیر نہیں پڑھتے۔ بیشک بہت سے علماء گزرے ہیں۔ جنہوں نے قرآن کریم کی تفصیلی تفاسیر تصنیف کی ہیں۔ ان کی تفاسیر میں اس بات کا کہیں ذکر نہیں ملتا کہ ایسا وحشیانہ سلوک کرو۔ پس جس کی اصلاح کرنی ہے وہ (-) ہے۔ (-) کی اصلاح ہوگی تو پھر امن ہوگا۔ اتاترک نے ترکی میں جو قدم لیا تھا وہ یہ تھا کہ فسادی (-) کو سمندر میں غرق کر دیا۔ پس جب تک حکومتیں ان (-) کے خلاف سخت اقدام نہیں لیتیں تب تک (-) کی اصلاح نہیں ہوسکتی کیونکہ وہی ہیں جو لوگوں کو (دین حق) کی غلط تعلیمات دیتے ہیں اور پھر ان کو فضولیات میں بھڑکا رہے ہیں۔

بعدازاں ٹورانٹو سٹار کی جرنلسٹ حنا صاحبہ نے سوال کیا کہ انتہا پسندی کے خلاف جماعت احمدیہ کیا اقدام کر رہی ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہمارے پاس کوئی طاقت نہیں ہے یعنی ہم کوئی ظاہری اقدامات نہیں کرسکتے۔ جو ہم کرسکتے ہیں وہ یہ ہے کہ (دین حق) کی حقیقی تعلیم کی (اشاعت) کریں۔ (-) میں سے وہ لوگ جو اس تعلیم سے باخبر ہیں اور وہ لوگ جو سمجھتے ہیں کہ ہم احمدی جو تعلیم دے رہے ہیں وہ حقیقی اور صحیح (دینی) تعلیم ہے تو بعض اوقات وہ احمدیت کے سفیر بن جاتے ہیں یا وہ احمدی ہو جاتے ہیں۔ بس یہ ایک Slow Process ہے اور ہم امید کرتے ہیں جیسا کہ میں پہلے کہہ چکا ہوں، ایک دن انشاء اللہ ہم لوگوں کے دل جیت لیں گے اور پھر یہ ظلم و ستم ختم ہو جائے گا۔ پس کچھ ہمت اور ارادہ کی ضرورت ہے۔ ہم خوب ہمت سے کام لیتے ہیں۔ ہم اپنا کام ترک نہیں کریں گے۔ جس ایک شخص نے (-) اور تمام دنیا کی اصلاح کا دعویٰ کیا تھا وہ انڈیا کے ایک چھوٹے سے گاؤں کا واحد اور اکیلا شخص تھا۔ تقریباً 108 سال آپ کو گزرے ہوئے ہو چکے ہیں۔ آپ کے دعویٰ کے بیس سال بعد آپ کی وفات ہوئی۔ جب آپ نے دعویٰ کیا، آپ اکیلے تھے اور جب آپ کی وفات ہوئی تو اس وقت تک 4 لاکھ احمدی ہو چکے تھے۔ اب ہم تقریباً 209 ممالک میں پھیل چکے ہیں۔ افریقہ میں لاکھوں ہیں۔ ہر سال کئی لاکھ لوگ ہماری جماعت میں داخل ہو رہے ہیں۔ پس اس طرح ہم ترقی کر رہے ہیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ اسی طرح ہم ان مسائل پر غلبہ پائیں گے۔ ہاں! یہ ایک وقتی سلسلہ ہے۔ لیکن اسی طرح مذہبی جماعتیں ترقی پاتی ہیں۔ 300 سال تک عیسائیت نہیں پھیلی تھی۔ یہاں تک کہ آخرکار جب بادشاہ نے عیسائیت قبول کی تو پھر وہ پھیلی۔ بانی جماعت احمدیہ کی پیشگوئی ہے کہ 300 سال نہیں گزریں گے کہ تم کہہ سکو گے کہ لوگوں کی اکثریت احمدیت کے دامن میں آچکی ہے۔ پس بفضل اللہ تعالیٰ ہم اسی کی امید کرتے ہیں۔ نہ صرف امید بلکہ ہمیں اس بات پر کامل یقین ہے۔

یہ پریس کانفرنس تین بجکر پینتیس منٹ پر ختم ہوئی۔

صوبہ اونٹاریو کی Premier کی حضور انور سے ملاقات

صوبہ اونٹاریو کی Premier حضور انور سے ملاقات کرنے کے لئے اپنے ایک صوبائی ممبر پارلیمنٹ اور بعض سٹاف ممبران کے ساتھ آئی ہوئی تھیں۔

موصوفہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی۔ جلسہ کے حوالہ سے بات ہوئی تو حضور انور نے فرمایا آج یہاں 20 ہزار سے زائد لوگ تھے۔ آئندہ دنوں میں توقع ہے کہ یہ تعداد 25,24 ہزار ہو جائے گی۔

موصوف نے عرض کیا کہ ہمارا اونٹاریو صوبہ ملک کی آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ ہے۔ ملک کی 40 فیصد آبادی اس صوبہ میں ہے۔

موصوفہ نے عرض کیا کہ جو اس وقت امن کی خرابی کے حالات سامنے آرہے ہیں اس بارہ میں حضور ہماری رہنمائی فرمائیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کامل انصاف کرو اور عدل کرو اور ہر ایک کو اس کا حق دو، کسی قوم ملک سے ناانصافی نہ کرو۔ حضور انور نے فرمایا: یہ جو ویسٹرن ممالک میں گروپس حملے کر رہے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ بڑی طاقتیں ان کے ملک کے ان لیڈروں کی مدد کر رہی ہیں جو اپنے ملک میں عوام کے ساتھ انصاف نہیں کرتے۔ تو یہ بھی ایک وجہ ہے کہ پھر یہ گروپس انتقامی کارروائی کرتے ہیں۔ ان گروپس کی بے چینی کی یہ وجہ صحیح ہے یا غلط ہے لیکن وہ سمجھتے ہیں کہ ان کی حکومتوں کو بڑی طاقتوں سے مدد مل رہی ہے۔ پس آپ لوگوں کو حکمت کے ساتھ پلاننگ کرنی پڑے گی اور اصل یہی ہے کہ عدل و انصاف سے کام لیں تو سارے مسئلے حل ہو جائیں گے۔

موصوفہ نے اس بات پر جماعت کا شکریہ ادا کیا کہ جماعت احمدیہ ہمارے اس صوبہ اونٹاریو (Ontario) میں اچھا کام کر رہی ہے اور صوبہ کی ترقی کے کاموں میں جماعت کا کافی حصہ ہے۔

اس ملاقات کے بعد یہاں انٹرنیشنل سنٹر سے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پولیس کے Escort میں واپس پیس ویلج کے لئے روانہ ہوئے اور ساڑھے چار بجے تشریف آوری ہوئی۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پروگرام کے مطابق آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

پریس و میڈیا کوریج

جلسہ کے حوالہ سے 7/اکتوبر کو جو میڈیا اور پریس میں کوریج ہوئی۔

سٹی ٹی وی نیوز نے خبر دی کئی ہزار احمدی آج انٹرنیشنل سنٹر میں جمع ہوئے ہیں کہ اپنے خلیفہ کا خطاب سنیں۔ ایک احمدی دوست نے بتایا کہ یہ کینیڈا میں (-) کا سب سے بڑا جلسہ ہے اور اس میں 20 ممالک سے ہزاروں احمدی شامل ہو رہے ہیں۔ ایک اور دوست نے بتایا کہ یہ ایک حیران کن بات ہے کہ ایک شخص سے ہزاروں لوگ ایسے متاثر ہوتے ہیں کہ ہر کسی کے پاس اپنی ایک کہانی ہے کہ کیسے خلیفہ کے سبب ان میں روحانی تبدیلی پیدا ہوئی۔

سی ٹی وی ٹورانٹو نے ویڈیو خبر دی کہ خلیفہ مسرور احمد، جو کہ احمدیوں کے لئے بمثل پوپ ہیں، کینیڈا میں سب سے بڑی (-) جماعت کو انہوں نے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ دین حق کی حقیقی تعلیم امن پر مبنی ہے اور احمدی چاہتے ہیں کہ یہ پیغام دنیا میں پھیلے۔ یہ کینیڈا جماعت کا چالیسواں جلسہ سالانہ ہے۔ احمدیوں نے بہت سی تحریکات شروع کر رکھی ہیں تاکہ لوگوں کو پتہ لگے کہ دین حق کی اصل حقیقی تعلیم کیا ہے، جیسا کہ ..... Meet a Family Campaign اور ISIS کے خلاف بھی مختلف Campaigns کی ہیں۔ کئی سیاستدانوں نے جماعت کا اس حوالہ سے شکریہ ادا کیا ہے کہ وہ Syrian Refugees کی مدد کرتے ہیں۔ اس دورہ میں خلیفہ کی وزیراعظم کے ساتھ ملاقات بھی ہے۔

احمدیت کے خلیفہ کی انتہا پسندی کے نام تنقید

خلیفہ نے بتایا کہ دین حق کا لب لباب یہ ہے کہ اللہ اور اس کی مخلوق کے ساتھ اچھائی سے پیش آؤ۔ انتہا پسندی کے خلاف جہاد کا یہ بھی طریقہ ہے کہ دین حق کی اصلی تعلیم کی اشاعت کی جائے۔ اس کام کو وقت ضرور لگے گا لیکن ایک دن بالآخر ہم لوگوں کے دل جیت لیں گے اور پھر یہ ظلم و ستم کے دور کا خاتمہ ہوگا۔ کسی کو بھی کوئی تکلیف نہ دو۔ اس بات کو نظر انداز کرتے ہوئے کہ کسی کا جو بھی مذہب ہو اس کے ساتھ ہمدردی کے ساتھ پیش آؤ۔

ڈپٹی نذیر احمد

اردو کے نامور ادیب ڈپٹی نذیر احمد 6 دسمبر 1836ء کو بجنور میں پیدا ہوئے اور ابتدائی تعلیم اپنے والد مولوی سعادت علی اور مولوی نصر اللہ سے حاصل کی اور پھر دہلی آکر دہلی کالج میں داخل ہوئے جہاں آپ نے عربی ادب، فارسی اور ریاضی کی تکمیل کی۔ مولانا الطاف حسین حالی، مولانا محمد حسین آزاد، ذکاء اللہ، پیارے لال آشوب اور منشی کریم الدین آپ کے ہم سبق تھے۔

تحصیل علم کے بعد ڈپٹی نذیر احمد پنجاب چلے آئے۔ جہاں وہ ترقی کرکے آہستہ آہستہ انسپکٹر مدارس ہوگئے۔ اسی دوران کلام مجید حفظ کیا اور انگریزی میں استعداد بڑھائی۔ پھر مسٹر ولیم میور کے اشتراک سے انڈین پینل کوڈ کا تعزیرات ہند کے نام سے ترجمہ کیا۔ جس سے متاثر ہو کر لیفٹیننٹ گورنر نے انہیں خانپور میں تحصیلدار مقرر کیا پھر کچھ عرصے بعد ڈپٹی کلکٹر بنادیئے گئے۔

بعدازاں ڈپٹی نذیر احمد کی خدمات ریاست حیدرآباد نے حاصل کرلیں اور انہیں افسر بندوبست بنادیا۔

تاہم ڈپٹی نذیر احمد کی شہرت کا اصل سبب ان کے ناول ہیں۔ جن میں سے پہلا ناول مرآۃ العروس 1869ء میں شائع ہوا تھا۔ مرآۃ العروس کو اردو کا پہلا ناول تسلیم کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد بنات النعش، توبۃ النصوح، فسانہ مبتلا، ابن الوقت اور رویائے صادقہ منظر عام پر آئیں۔

ان ناولوں کے ذریعے ڈپٹی نذیر احمد نے اصلاح معاشرہ کی خدمات انجام دیں جس کے اعتراف کے طور پر حکومت نے انہیں شمس العلماء کے خطاب سے نوازا۔ اس کے علاوہ قرآن پاک کا ترجمہ، الحقوق والفرائض، مطالب القرآن، امہات الامہ، مواعظ حسنہ اور قانون شہادت آپ کی دوسری کتابیں ہیں جن کا موضوع مذہب ہے۔

ڈپٹی نذیر احمد کا شمار اردو کے صاحب طرز انشاء پردازوں میں ہوتا ہے۔

3 مئی 1912ء آپ کی تاریخ وفات ہے۔

☆............☆............☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر124403 میں بہار علی

ولد محمد جمن انصاری قوم انصاری پیشہ ہنرمند مزدوری عمر33 سال بیعت 2004ء ساکن حیدرآباد ضلع و ملک حیدرآباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جنوری2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ10 ہزار روپے ماہوار بصورت Labour مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔بہار علی گواہ شد نمبر 1۔عمیر احمد سندھو ولد مبارک احمد سندھو گواہ شد نمبر2۔محمد جمن انصاری ولد غازی خان

مسل نمبر124404 میں احتشام احمد

ولد رشید احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tando Allah Yar ضلع و ملک ٹانڈوالٰہ یار پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10 مارچ 2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ4 ہزار500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ احتشام احمد گواہ شد نمبر1۔عبدالرؤف ولد عبدالرشید گواہ شد نمبر2۔مرزا مشہود احمد ولد مرزا محمود احمد

مسل نمبر124405 میں خرم گل

ولد حمید اللہ قوم بھٹہ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21/اپریل2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ8 ہزار130 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔خرم گل گواہ شد نمبر1۔مظفر احمد ولد غلام رسول گواہ شد نمبر2۔منصور احمد ناصر ولد محمد شریف

مسل نمبر124406 میں ذیشان احمد امین

ولد محمد امین قوم جنجوعہ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیرآباد ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21/اپریل2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ8 ہزار 50 روپے ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ ذیشان احمد امین گواہ شد نمبر1۔منصور احمد ناصر ولد محمد شریف گواہ شد نمبر2۔مظفر احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر124407 میں رخسانہ بشیر

زوجہ حفیظ احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمتیں عمر46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 30/10 دارالصدر شمالی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم اپریل2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)حق مہر 20 ہزار روپے(2)زیور 44 گرام 1 لاکھ 20 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ30 ہزار روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔رخسانہ بشیر گواہ شد نمبر 1۔علیم الدین ولد صالح محمد مرحوم گواہ شد نمبر2۔شہزیار احمد ولد علیم الدین

مسل نمبر124408 میں کلثوم رحمٰن

زوجہ رحمٰن ہاشمی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت 1996ء ساکن احمد نگر ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4 جنوری2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)حق مہر50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔کلثوم رحمٰن گواہ شد نمبر 1۔ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر2۔رحمان ہاشمی ولد محمد الطاف شاہ مرحوم

مسل نمبر124409 میں بشریٰ اختر

زوجہ فضل کریم قوم سدھو پیشہ خانہ داری عمر65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8/5 دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ19/اپریل2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1)زیور9 تولہ پاکستانی روپے(2)حق مہر5 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ5 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔بشریٰ اختر گواہ شد نمبر 1۔ عبدالرشید اٹھوال ولد نذیر احمد اٹھوال گواہ شد نمبر2 ۔فضل کریم ولد عبدالحق

مسل نمبر124410 میں حافظہ نبیلہ بشارت

زوجہ روحان ذکی قوم.... پیشہ خانہ داری عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 12/39 دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5 جنوری 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1)حق مہر 50 ہزار روپے(2)زیور 3 تولہ پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ3 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔حافظہ نبیلہ بشارت گواہ شد نمبر1۔ محمد رحیم احمد فضل ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 ۔نصیر احمد بدرو ولد چوہدری فضل کریم

مسل نمبر124411 میں منور احمد خان

ولد چانن خاں قوم پٹھان پیشہ پنشنر عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 7/31 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22 اپریل 2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1)مکان 8 مرلہ 9 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ30 ہزار روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منور احمد خان گواہ شد نمبر1۔عبدالباری ولد علی رزاق گواہ شد نمبر2۔اشتیاق احمد ولد فلک شیر

مسل نمبر124412 میں شمائلہ اعجاز

بنت اعجاز احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم مارچ2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ3 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ شمائلہ اعجاز گواہ شد نمبر 1۔اعزاز احمد ولد اعجاز احمد گواہ شد نمبر2۔اعجاز احمد ولد فضل کریم

مسل نمبر124413 میں حسن نیر

ولد نیر الاسلام قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ ،پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20 فروری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔حسن نیر گواہ شد نمبر1۔حسان محمود ولد طاہر محمود گواہ شد نمبر2۔ندیم احمد ولد منصور احمد

مسل نمبر124414 میں غزالہ ارشاد

بنت ارشاد احمد خان قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16۔اپریل2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 ماہوار روپے بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔غزالہ ارشاد گواہ شد نمبر1۔ ارشاد احمد خان ولد سلطان شیر گواہ شد نمبر2۔محمد حماد احمد خان ولد ارشاد احمد خان

مسل نمبر124415 میں حافظ دردانہ مقصود

بنت مقصود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5 مارچ 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔حافظ دردانہ مقصود گواہ شد نمبر1۔عثمان حیدر ولد کرامت علی گواہ شد نمبر2۔محمد احسن ولد مبشر احمد

مسل نمبر124416 میں حافظ ایوشہ مبشر

بنت مبشر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ، پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 مارچ 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ حافظ ایوشہ مبشر گواہ شد نمبر 1۔عثمان حیدر ولد کرامت علی گواہ شد نمبر2۔محمد احسن ولد مبشر احمد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ اعلانات صدر۔امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں

تقریبِ آمین

مکرم احمد خاں منگلا صاحب معلم وقف جدید (ر) تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے نواسے کاشف احمد واقف نو ولد مکرم ولایت خاں منگلا صاحب نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور 10 سال کی عمر میں مکمل کیا ہے۔ مورخہ 18 ستمبر 2016ء کو اجتماعی تقریب آمین میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے سے قرآن مجید سنا اور دعا کروائی۔ اس بچہ کو قرآن مجید اس کی والدہ مکرمہ مبارکہ منگلا صاحبہ نے پڑھایا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچے کو باقاعدہ تلاوت قرآن کرنے، ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

محترمہ سکینہ نورین صاحبہ ناصر آباد شیخوپورہ تحریر کرتی ہیں۔

خدا تعالیٰ نے اپنے خاص فضل وکرم کے ساتھ میری بیٹی محترمہ آصفہ نورین صاحبہ اہلیہ مکرم ناصر احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ مالی مغربی افریقہ کو مورخہ 22 / اگست 2016ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولودہ کا نام تاشفہ نورین عطا فرماتے ہوئے اسے وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی قبول فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم محمد یوسف ورک صاحب مرحوم آف آنبہ نوریہ ضلع شیخوپورہ کی پوتی اور مکرم جمیل احمد جٹ صاحب ناصر آباد شیخوپورہ کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم لقمان احمد بٹ صاحب محلہ دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 13 / اکتوبر 2016ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام دعا بٹ تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ محترمہ ارشاد اختر بٹ صاحبہ اہلیہ مکرم ماسٹر منصور احمد بٹ صاحب سابق صدر محلہ دارالنصر وسطی ربوہ کی پوتی، مکرم محمود احمد بٹ صاحب محلہ دارالنصر شرقی کی نواسی، مکرم محمد یوسف بٹ صاحب لویری والا ضلع گوجرانوالہ کی نسل سے اور ننھیال کی طرف سے حضرت فضل دین صاحب کشمیری رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

احباب متوجہ ہوں

مکرم حافظ محمود احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ وصدر مجلس نابینا ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مجلس نابینا ربوہ کو ایسے احباب کی مدد کی ضرورت ہے جو نابینا افراد کو جدید سہولیات مثلاً کمپیوٹر، گھڑیاں، موبائل اور سوشل میڈیا کے متعلق بتا سکیں کہ ان کو کیسے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

دفتر فون نمبر: 0476215405

پتہ: حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب مربی سلسلہ جنرل سیکرٹری مجلس نابینا بلائنڈ سیکشن ربوہ

اعلان دارالقضاء

(مکرم منور احمد باجوہ صاحب
ترکہ مکرم چوہدری رشید احمد باجوہ صاحب)

مکرم منور احمد باجوہ صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے والد مکرم چوہدری رشید احمد صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 30 بلاک نمبر 4 محلہ دارالصدر برقبہ 2 کنال میں سے 1 کنال بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ خاکسار کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1- مکرم مبشر احمد باجوہ صاحب مرحوم (بیٹا)
i- مکرم سکندر عبداللہ صاحب (پوتا)
ii- مکرم عمر عبداللہ صاحب (پوتا)
iii- مکرمہ عمارہ مبشر صاحبہ (پوتی)
iv- مکرم ظفر اللہ باجوہ صاحب (پوتا)
2- مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ مرحومہ (بیٹی)
i- مکرم طارق محمود بھلی صاحب (نواسا)
ii- مکرم خالد محمود بھلی صاحب (نواسا)
iii- مکرم اسد محمود بھلی صاحب (نواسا)
3- مکرمہ امۃ الحکیم صاحبہ مرحومہ (بیٹی)
i- مکرمہ عظمیٰ ہما خرم صاحبہ (نواسی)
ii- مکرم احمد شیراز چٹھہ صاحب (نواسا)
4- مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ مرحومہ (بیٹی)
i- مکرم مبارک احمد ساہی صاحب (نواسا)
ii- مکرمہ مبارکہ طلعت ساہی صاحبہ (نواسی)
iii- مکرمہ مبارکہ ندرت باجوہ صاحبہ (نواسی)
iv- مکرم عطاء الہادی صاحب (نواسا)
v- مکرمہ طیبہ مبارک بھلی صاحب (نواسی)
5- مکرم مظفر احمد باجوہ صاحب (بیٹا)
6- مکرمہ طیبہ نصر اللہ خان صاحبہ (بیٹی)
7- مکرمہ بشریٰ غیاث الدین صاحبہ (بیٹی)
8- مکرم منور احمد باجوہ صاحب (بیٹا)

بذریعہ اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ولادت

مکرم احمد خاں منگلا صاحب معلم وقف جدید (ر) مقیم بیوت الحمد کالونی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ مبارکہ ولایت منگلا صاحبہ زوجہ مکرم ولایت خاں منگلا صاحب لیڈز برطانیہ کو اللہ تعالیٰ نے تین بیٹوں اور ایک بیٹی کے بعد مورخہ 28 جون 2016ء کو چوتھے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کو باسل احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم عبدالقدیر صاحب مرحوم چک منگلا ضلع سرگودھا کا پوتا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

اسی طرح خاکسار کی بیٹی مکرمہ قمر النساء صاحبہ زوجہ مکرم فرید محمود مبشر صاحب برمنگھم برطانیہ کو اللہ تعالیٰ نے دو بیٹوں اور ایک بیٹی کے بعد مورخہ 13 / اکتوبر 2016ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولودہ کو بارعہ مبشر نام عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری احسان الرحمٰن بسرا صاحب باب الابواب غربی ربوہ کی پوتی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم حمید اللہ خالد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ بشریٰ منعم صاحبہ زوجہ محترم عبدالمنعم کڑک صاحب سابق صدر حلقہ جنوبی چھاؤنی لاہور حال امریکہ مورخہ 14 / اکتوبر 2016ء کو Dalex امریکہ میں بعمر 66 سال کینسر کے موذی مرض میں 2 سال مبتلا رہنے کے بعد وفات پا گئیں۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 15 / اکتوبر 2016ء کو محترم مبشر احمد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ Sherman میں تدفین کے بعد دعا محترم سہیل کوثر صاحب صدر حلقہ Dalex نے کروائی۔ مرحومہ محترم شیخ عبدالرشید صاحب آف بٹالہ رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی اور محترم عبدالرحمٰن خان صاحب آف ماڈل ٹاؤن لاہور کی بیٹی تھیں۔ مرحومہ مخلص، مہمان نواز، غرباء پرور، نمازی، تہجد گزار، خلافت کے ساتھ وفا کا تعلق رکھنے والی اور مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی خاتون تھیں۔ آپ کو 18 سال تک بطور سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ حلقہ جنوبی چھاؤنی لاہور خدمت کی توفیق ملی۔ مرحومہ کا وسیع و عریض گھر ''کڑک ہاؤس'' جماعتی فنکشنز نیز غمی و خوشی کی تقریبات کیلئے ہمیشہ استعمال ہوتا۔ حلقہ کی بیت الذکر بننے سے قبل عرصہ دراز تک نماز سنٹر رہا مرحومہ ہر موقع پر خود خدمت کر کے اس کو اپنی سعادت سمجھتیں اور ہمیشہ خوش دلی سے انتظامات کرواتیں۔ حلقہ جنوبی لاہور کی روح رواں تھیں۔ پسماندگان میں خاوند کے علاوہ ایک بیٹا تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

سانحہ ارتحال وشکریہ احباب

مکرم مبشر احمد ناصر صاحب دارالیمن شرقی احسان ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھتیجی ملائکہ احمد واقفہ نو بنت مکرم مدثر احمد بشارت صاحب فری ٹاؤن سیرالیون بعمر سوا دس سال متعلمہ مریم صدیقہ ہائیر سیکنڈری سکول دارالرحمت مورخہ 6 / اکتوبر 2016ء کو کرنٹ لگنے سے وفات پا گئی۔ مرحومہ کی نماز جنازہ مورخہ 8 / اکتوبر کو بعد نماز عصر دارالیمن شرقی کی گراؤنڈ میں مکرم مبارک علی صاحب استاد جامعہ احمدیہ ربوہ نے پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم مبارک احمد ثانی صاحب پرنسپل مدرسۃ الحفظ نے دعا کروائی۔ مرحومہ ہونہار طالبہ، ہنس مکھ، اطاعت گزار اور ناصرات الاحمدیہ کی فعال ممبر تھی۔ تعلیمی اور جماعتی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی اور نمایاں رہتی۔ مرحومہ مکرم میر غلام محمد صاحب کشمیری مرحوم ومکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ مرحومہ کی پوتی اور مکرم عبدالرزاق بٹ صاحب مربی سلسلہ مرحوم ومکرمہ امۃ النور طاہرہ صاحبہ کوارٹرز تحریک جدید ربوہ کی نواسی تھی۔ پسماندگان میں والدین، ایک بھائی منور احمد بشارت متعلم مدرسۃ الحفظ اور بہن ماریہ امۃ الرؤف متعلمہ مدرسۃ الحفظ طالبات سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ عزیزہ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور ہم سب لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

خاکسار تمام احباب کا شکرگزار ہے جنہوں نے غم کی اس گھڑی میں تعزیت واظہار افسوس کیا۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔ آمین

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم احمد حبیب صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے لاہور کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

لیموں کے فوائد

خون کی کمی

لیموں میں شامل وٹامن سی انیمیا کے خلاف لڑتا تونہیں مگر یہ آئرن کی طاقت کوضرور بڑھاتا ہے جو اس بیماری کی روک تھام میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق وٹامن سی کے ساتھ آئرن کو کھانا ہمارے جسم میں آئرن کوجذب کرنا آسان کر دیتا ہے۔ آئرن سے بھرپور غذاؤں میں لیموں کو چھڑکنے سے نہ صرف ذائقہ بڑھتا ہے بلکہ آئرن کے تمام فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں۔

فالج کے خطرے میں کمی

امریکن ہارٹ ایسوسی ایشن کی ایک تحقیق کے مطابق جو خواتین بڑی مقدار میں ترش پھلوں کا استعمال کرتی ہیں ان میں خون کی شریانوں کے امراض سے ہونے والے فالج کا خطرہ کافی حد تک کم ہوجاتا ہے۔

گردوں کی پتھری کیلئے مفید

طبی تحقیقی رپورٹس سے ثابت ہوا ہے کہ پوٹاشیم جو کہ لیموں میں پایا جاتا ہے، کیلشیئم اور دیگر معدنیات کواکٹھا کرکے گردوں میں پتھری کی شکل میں بدلنے سے روکنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

جسمانی توازن

طبی ماہرین کے مطابق لیموں کا تازہ عرق پانی میں روزانہ ملاکر پینا جسم کے اندر پانی کی سطح کو توازن میں رکھنے کاایک بہترین طریقہ ہے۔ لیموں کا عرق جسم کے اندر جاکر الکائن میں تبدیل ہوجاتا ہےاور جوڑوں کی سوجن سے بچاؤ میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔

سانس کوتازہ رکھے

لیموں کی مہک سانس کوتازہ رکھتی ہے خاص طور پر اگر آپ ایک گلاس نیم گرم پانی میں ایک لیموں کے عرق سے کئی بارکلیاں کریں۔

مزاج خوشگوار بنائے

لیموں کی تیز ترش مہک کیفین یا چینی کے بغیر توانائی کی لہرفراہم کرتی ہے۔طبی ماہرین کے مطابق لیموں کودماغی تحرک دینے والی مہک تصور کیا جاتا ہے اور ایک تحقیق کے مطابق یہ لوگوں کے مزاج اور توانائی کی سطح کوبہتر بناتی ہے۔

نوٹ: لیموں کا عرق اور دیگر تیزابی مشروبات کا زیادہ استعمال دانتوں کیلئے نقصان دہ ہوسکتا ہے۔طبی ماہرین کے مطابق ترش مشروبات سے دانتوں کے گرنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہےاوراس بات کا خیال رکھیں کہ کسی بھی ترش غذا یا مشروب کے استعمال کے آدھے گھنٹے بعدتک دانتوں پر برش نہ کریں کیونکہ اس سے دانتوں کی سطح کونقصان پہنچ سکتا ہے۔

(مشرق23اگست2016ء)

تاریخ عالم 24۔اکتوبر

☆1902ء: آج کے دن مباحثہ مد ہوا۔

☆1905ء: حضرت اقدس مسیح موعود دہلی میں تھے اور اس شہر میں مدفون بعض بزرگان کی قبروں پر دعا کرنے کے لئے تشریف لے گئے۔

☆ آج دنیا بھر میں پولیو کی بیماری کے خلاف دن منایا جارہا ہے۔

☆ مصر میں نہر سویز کا دن ہے۔

☆ آج اقوام متحدہ کے قیام کا دن منایا جارہا ہے۔

☆ آج افریقہ کے ملک زیمبیا میں یوم آزادی منایا جارہا ہے جس نے 1964ء میں سلطنت برطانیہ سے آزادی حاصل کی تھی۔

☆1949ء: آج کے دن اقوام متحدہ کے صدر دفتر کی عمارت کے کونے کا پتھر رکھنے کی تقریب ہوئی۔

☆1975ء: یورپ کے ملک آئس لینڈ میں کام کرنے والی 90 فیصد خواتین نے ہڑتال میں حصہ لیا، یہ عورتیں احتجاج کررہی تھیں کہ مردوں اور عورتوں کے کام میں معاوضہ میں غیر معمولی فرق دور کیا جائے۔

☆1971ء: پاکستان نے سپین کو بارسلونا میں صفر کے مقابل پرایک گول کرکے ہرایا اور ہاکی کا عالمی کپ جیت لیا۔

(مرسلہ: مکرم طارق حیات صاحب)

☆......☆......☆

سات سو گنا ثواب

حضرت خریم بن فاتک بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کے راستے میں کچھ خرچ کرتا ہے اسے اس کا بدلہ دیا جاتا ہے۔ اوراس کے بدلہ میں سات سو گنا زیادہ ثواب ملتا ہے۔ (ترمذی)

احباب و خواتین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے عطایا جات فضل عمر ہسپتال کی مدادا نادار مریضاں/ ڈویلپمنٹ میں بنام صدرانجمن احمدیہ بجھوا کر ممنون فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 24/اکتوبر

طلوع فجر	4:56
طلوع آفتاب	6:16
زوال آفتاب	11:53
غروب آفتاب	5:29
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	33 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	18 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے

احمد ڈینٹل سرجری

فیصل آباد صبح 9 بجے تا 1 بجے گورونانک پورہ
041-2614838
شام 5 بجے تا 9 بجے منظر میڈیکل سنٹرز دستارہ شاپنگ مال ستیانہ روڈ فیصل آباد
041-8549093
0300-9666540
ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب ڈینٹل سرجن
بی ڈی ایس۔بی ایس سی (پنجاب)

PREMIER EXCHANGE CO, 'B' PVT.LTD
Formaly Jakarta Currency
PREMIER EXCHANGE
State Bank Licence No 11
Director: Adeel Manzar
Ph: 042-37566873
37580908, 37534690
Fax: 042-37568060
Mobil: 0333-4221419
DEALS IN ALL FOREIGN CURENCIES
Shop # 31, Ground Floor, Latif Center, (Jewelry Market) Ichra Lahore

مظہر کلینک احمد نگر ربوہ برائے فروخت

خصوصیات درج ذیل ہیں ✪ عرصہ 45 سال سے ملک کے طول وعرض سے مریض آتے ہیں اور نہایت اچھی شہرت رکھتا ہے ✪ سوئی گیس کی فراخ وکشادہ سڑک پر واقع ہے جہاں پارکنگ و مریضوں کی آمدورفت کی سہولت موجود ہے ✪ سرگودھا، فیصل آباد روڈ اور بس شاپ 100 گز کے فاصلے پر ہیں ✪ دائیں بائیں پیٹرول پمپ، سی این جی پمپ، ہوٹلز موجود ہیں ✪ رقبہ 25 مرلے تقریباً مسقف حصہ 10 مرلے تقریباً (کمرے 12عدد واش رومز 3عدد ہال نما کمرے 3عدد چھوٹے کمرے 9عدد۔ بیسمنٹ 52فٹ 14x فٹ۔ برآمدہ 8x52 دوسرا برآمدہ 15x40) دو بجلی کنکشن اور ایک سوئی گیس کنکشن ✪ دائیں بائیں میڈیکل سٹورز ہیں ✪ کالووال روڈ بہت سے دیہات کو ملتی ہے۔ خصوصاً ڈاکٹرز کیلئے سنہری موقع ہے بوجہ رواں کاروبار انشاءاللہ پہلے دن سے انکم شروع ہوگی۔ خود تشریف لائیں یا ویڈیو منگوا کر ملاحظہ فرمائیں۔

برائے رابطہ whatsapp 0336-8650439:
whatsapp 001-306-716-6847, Cell:0332-7065822

ضرورت ہے
کوالیفائڈ طبیب کی ضرورت ہے۔
مینیجر ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ

سنگ مرمر وگرینائٹ کے کتبہ جات بنانے کا با اعتماد مرکز
اشرف ماربل سٹور
کالج روڈ بالمقابل جامعہ سینئر سیکشن ربوہ اقصیٰ چوک والے
شیخ حمید احمد: 0332-7063062 شیخ طارق جاوید: 0334-6309472

لیاقت انٹیریئر
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
ملک سنٹر تحصیل چوک فیصل آباد روڈ چنیوٹ
طالب دعا: لیاقت علی
0331-7790690
0341-1563806

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائل: 0301-7961600
0321-7961600
پروپرائٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209
Skype id:alrehman209
alrehman209@yahoo.com
alrehman209@hotmail.com

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
شمس کریانہ اینڈ جنرل سٹور
کریانہ اور جنرل سٹور کی تمام ورائٹی نیز آئسکریم بھی دستیاب ہے۔ تمام کمپنیوں کے موبائل کارڈ اور ایزی لوڈ کی سہولت موجود ہے۔ تمام اشیاء بازار سے بارعایت خریدیں۔
وین کرایہ پر دستیاب ہے۔
طالب دعا: چوہدری شمس الحق رانا
0332-7525066
محلہ نصیر آباد حلقہ سلطان ربوہ

FR-10